



گورنمنٹ ہائی سکول (ملتان)
آیس فو۔ 36130013
تاسیس شدہ (1930)



ڈیزائنر: نوید شہزاد

روزنامہ الشیخ الاسلام ملتان | پاکستان

ملتان کے سرکاری سکولوں میں NSB فنڈز کا معمر

رقم کم یا انتظام کمزور؟

تحریر: خالد محمود

کے متاثر ہونے کی نشاندہی کی گئی طلبہ اور والدین پر اثرات فنڈز کے موثر استعمال یا عدم استعمال کا براہ راست اثر طلبہ پر پڑتا ہے۔ ناقص عمارتیں، خراب واش رومز، غیر فعال بجلی اور پانی کی عدم دستیابی تعلیمی ماحول کو متاثر کرتے ہیں۔ محمد آصف، جن کے بچے سرکاری سکول میں زیر تعلیم ہیں، کہتے ہیں حکومت تعلیم میں واضح نظر آنے چاہئیں۔ اگر فنڈز خرچ ہو رہے ہیں تو والدین کو بھی معلوم ہونا چاہیے کہ کہاں خرچ ہوئے۔ ماہرین کی تجویز کرتے ہیں؟ تعلیمی امور کے ماہرین کے مطابق: تمام اسکولوں کے این ایس بی فنڈز کی تفصیلات عوامی ویب پورٹل پر شائع کی جائیں۔ سکول کونسلوں میں والدین کی موثر نمائندگی یقینی بنائی جائے۔ سالانہ آڈٹ رپورٹس کو عوامی دسترس میں لایا جائے۔ فنڈز کے استعمال کی تصاویر اور ثبوت آن لائن اپ لوڈ کیے جائیں۔ کمیونٹی مانیٹرنگ کا نظام متعارف کرایا جائے۔ ضلع ملتان کے سرکاری ہائی اسکولوں میں این ایس بی فنڈز کے اجراء اور زمینی حقائق کے درمیان موجود فرق شفافیت اور نگرانی کے نظام پر اہم سوالات اٹھاتا ہے اگرچہ محکمہ تعلیم کے مطابق فنڈز قواعد کے مطابق خرچ کیے جا رہے ہیں، تاہم متعدد اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی اس بات کی متقاضی ہے کہ فنڈز کے استعمال کا آزادانہ جائزہ لیا جائے۔ تعلیم کے شعبے میں مختص وسائل کا اصل مقصد طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔ جب تک فنڈز کے اجراء سے لے کر ان کے استعمال تک مکمل شفافیت اور موثر نگرانی یقینی نہیں بنائی جاتی، تب تک سرکاری ریکارڈ اور زمینی حقیقت کے درمیان فاصلہ برقرار رہنے کا خدشہ موجود رہے گا۔ آپ کا اٹھایا گیا ایشو بہت اہم ہے لیکن کیا ہم اس میں کچھ ویلیو ایڈ کر سکتے، کیا ہم یہ بتا سکتے کہ مسئلہ کہاں آ رہا ہے، آیا اخراجات کے مقابلے میں رقم کم ہے یا رقم بڑھتی کا فکھار ہو رہی ہے، اس پہلو کو اجاگر کرنے سے یہ ایک بہت مضبوط اور عوامی مفاد کی اسٹوری بن سکتی ہے۔

این ایس بی فنڈز کے ذریعے ہونے والی بعض خریداریوں میں شفافیت کے حوالے سے سوالات سامنے آتے ہیں۔ اکثر والدین اور مقامی کمیونٹی کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ اسکول نے کون سا سامان خریدا، کتنی قیمت پر خریدا اور اس کی ضرورت کیا تھی۔ اسی طرح گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کے نمائندے کے مطابق خریداری کے لیے قواعد موجود ہیں لیکن ان پر عملدرآمد کا معیار ہر جگہ یکساں نہیں۔ تعلیمی ماہرین کے مطابق این ایس بی فنڈز کے استعمال کی نگرانی بنیادی طور پر سکول کونسلوں، محکمہ تعلیم اور آڈٹ کے نظام کے ذریعے کی جاتی ہے۔ تاہم دستیاب معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ فنڈز کے استعمال سے متعلق تفصیلی سکول وار آڈٹ رپورٹس عام شہریوں کی دسترس میں نہیں ہوتیں۔ یہی وجہ ہے کہ شفافیت اور

مناسب سہولت موجود نہیں۔ واش رومز کی حالت ناقص ہے۔ چار دیواریاں اور گیس کو مرمت کی ضرورت ہے۔ فرنیچر کی کمی نمایاں ہے۔ کلاس رومز میں بجلی کے آلات ناکارہ ہیں۔ ان حالات نے یہ سوال پیدا کیا کہ اگر فنڈز باقاعدگی سے جاری ہوتے ہیں تو سہولیات کی کمی کیوں برقرار ہے؟ سکول کونسل ممبران کیا

اخراجات کے لیے این ایس بی فنڈز جاری کیے گئے۔ اسکول سربراہان کو یہ فنڈز سکول کونسلوں کے ذریعے استعمال کرنے کی اجازت دی جاتی ہے جبکہ اخراجات کا ریکارڈ بھی مرتب کیا جاتا ہے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فنانس محکمہ تعلیم ملتان کے مطابق تمام فنڈز مقررہ قواعد و ضوابط کے تحت جاری کیے جاتے ہیں اور ان کے استعمال

کے مطابق فراہم کیے جاتے ہیں۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا یہ فنڈز واقعی ان مقاصد کے لیے استعمال ہو رہے ہیں جن کے لیے جاری کیے جاتے ہیں؟ محکمہ تعلیم کے ریکارڈ کے مطابق ضلع ملتان کے سرکاری اسکولوں کو کڑی شرحہ برسوں میں پنجاب حکومت نے مالی سال 2024 میں تمام اضلاع کے پرائمری، ایلمنٹری، ہائی اور ہائر

ملتان کے نواحی علاقے موضع لوٹھڑ میں واقع ایک سرکاری ہائی اسکول کی عمارت کے کچن میں بارش کا پانی جمع ہے۔ کلاس رومز کی چھتوں میں دراڑیں پڑ چکی ہیں، واش روم ناکارہ ہیں اور پینے کے صاف پانی کی سہولت بھی محدود ہے۔ اس اسکول کے ایک طالب علم کے والد محمد رمضان کہتے ہیں ہر سال سنتے ہیں کہ حکومت نے اسکول کے لیے فنڈز جاری کیے ہیں لیکن بچوں کو سہولتیں آج بھی میسر نہیں۔ یہ صرف ایک اسکول کی کہانی نہیں بلکہ ضلع ملتان کے متعدد سرکاری ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کی صورتحال کی عکاسی کرتی ہے جہاں نان سٹری بجٹ (NSB) فنڈز کے اجراء اور ان کے عملی اثرات کے درمیان واضح فرق دکھائی دیتا ہے۔ نان سٹری بجٹ (NSB) فنڈز پنجاب حکومت کی جانب سے سرکاری اسکولوں کو تنخواہوں کے علاوہ دیگر ضروری اخراجات کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔ ان فنڈز کا مقصد اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، معمولی مرمت، صفائی ستھرائی، بجلی و پانی کے بل، تدریسی سامان اور دیگر انتظامی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ لیکن لوٹھڑ کے سرکاری ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر کہتے ہیں کہ نان سٹری بجٹ رقم ناکافی ہونے کی وجہ سے سکول کے تعمیراتی کام ناکمل رہے اس رقم سے صرف پولیٹینی بلز ادا کی گئے، اور کلیر گیور (ای سی ای) کی مہینہ کی تنخواہ ادا کی گئی پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفرم پروگرام (PESRP) کے تحت یہ فنڈز مختلف سکولوں کے اسکولوں کو طلبہ کی تعداد اور دیگر طے شدہ معیار

کہتے ہیں کہ بعض اوقات فنڈز موصول تو ہو جاتے ہیں مگر ان کی مقدار ضروریات کے مقابلے میں ناکافی ہوتی ہے ان کے مطابق اسکولوں کی ضروریات مسلسل بڑھ رہی ہیں جبکہ دستیاب وسائل محدود ہیں۔ ایک اور سکول کونسل کے مطابق اخراجات کی نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ والدین اور کمیونٹی کے افراد بھی فنڈز کے استعمال سے مکمل طور پر آگاہ رہ سکیں۔ سوشل ورکر کا کہنا ہے کہ

احتساب کے حوالے سے سوالات جنم لیتے ہیں۔ ڈان اخبار کی ایک 2017 میں شائع ہونے والی رپورٹ میں 551.811 ملین روپے استعمال نا ہونے کے باعث واپس لپ ہو گئے تھے ضلع لیہ میں کروڑوں روپے کے این ایس بی فنڈز کے لپٹیں ہونے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی سفارش کا ذکر کیا گیا تھا۔ اسی طرح دیگر رپورٹس میں فنڈز کی بروقت فراہمی نہ ہونے کے باعث ترقیاتی سرگرمیوں

کا ریکارڈ محفوظ رکھا جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اسکول کونسلیں اخراجات کی منظوری دیتی ہیں اور متعلقہ دستاویزات جمع کروائی جاتی ہیں۔ تحقیق کے دوران ملتان کے مختلف سرکاری ہائی اسکولوں کے دوروں میں معلوم ہوا کہ متعدد اداروں میں بنیادی سہولیات کا فقدان موجود ہے کئی اسکولوں میں پینے کے صاف پانی کی

سیکنڈری سکولوں کے NSB کے لیے مجموعی طور پر 4.517 ارب روپے کی رقم اضلاع کے اکلےٹنس میں جاری کرنے کی منظوری دی تھی، جبکہ شخص رقم 180686 ارب روپے تھی۔ اگر صرف ملتان ضلع کی بات کی جائے تو 2024-2025 جون تک 10 کروڑ 80 لاکھ 97 ہزار روپے ضلع کے سرکاری سکولوں کے



